سُنن ابنُ ماجہ (اردو) (مترجم)

جلد سوم

أبواب الزكاة - أبواب الحدود

احادیث: 1783 - 2614

امام ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ

ترجمہ وفوائد: مولانا عطاء اللہ ساجد

تحقیق وتخریج: حافظ ابوطاہر زبیر علی زئی

دارالسلام

جلد سوم

سُنن ابنِ ماجہ

(مترجم)

أبواب الزكاة ــــ أبواب الحدود احادیث: 1783 ــــ 2614

تالیف

امام ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی رحمہ اللہ

ترجمہ و فوائد

فضیلۃ الشیخ مولانا عطاء اللہ ساجد حفظہ اللہ

تحقیق و تخریج

حافظ ابو طاہر زبیر علی زئی حفظہ اللہ

نظر ثانی، تصحیح و تنقیح اور اضافات

حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ

مولانا ابو عبداللہ محمد عبدالجبار حفظہ اللہ — حافظ آصف اقبال حفظہ اللہ

مولانا ابو محمد محمد اجمل حفظہ اللہ — حافظ عبدالخالق حفظہ اللہ

مولانا عثمان منیب حفظہ اللہ

DARUSSALAM

دارُالسّلام
کتاب وسنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الریاض: 11416 سعودی عرب فون: 4043432-4033962 1 00966 فیکس: 4021659
E-mail: darussalam@awalnet.net.sa - riyadh@dar-us-salam.com
Website: www.darussalam.com

- الریاض۔ العلیا۔ فون: 4614483 01 فیکس: 4644945 • الملز فون: 4735220 01 فیکس: 4735221 • سویلم فون: 2860422 01
- مندوب الریاض: موبائل: 0503459695-0505196736 • قصیم (بریدہ): فون / فیکس: 3696124 06 موبائل: 0503417156
- مکہ مکرمہ: موبائل: 0502839948-0506640175 • مدینہ منورہ فون: 8234446 04 فیکس: 8151121 موبائل: 0503417155
- جدہ فون: 6879254 02 فیکس: 6336270 • الخبر فون: 8692900 03 فیکس: 8691551
- ینبع البحر فون / فیکس: 3908027 04 موبائل: 0500887341 • خمیس مشیط فون / فیکس: 2207055 07 موبائل: 0500710328

شارجہ فون: 5632623 6 00971 امریکہ • ہوسٹن فون: 7220419 713 001 • نیویارک فون: 6255925 718 001
لندن فون: 4885 539 208 0044 آسٹریلیا فون: 4040 9758 2 0061

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

- 36- لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور

فون: 7110081-7111023-7232400-7240024 42 0092 فیکس: 7354072
موبائل: 4212174 0321-8484569 0322 • غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703
Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

کراچی طارق روڈ بالمقابل فری پورٹ شاپنگ مال فون: 4393936 21 0092 فیکس: 4393937
اسلام آباد F-8 مرکز، اسلام آباد فون / فیکس: 2281513 51 0092 موبائل: 5370378 0321

ⓒ مكتبة دارالسلام، ١٤٢٨ هـ
فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر

ابن ماجه، محمد بن يزيد
سنن ابن ماجه اللغة الاردية. / محمد بن يزيد ابن ماجه - الرياض، ١٤٢٨ هـ
ص: ٦٣٢ مقاس: ١٤×٢١ سم
ردمك: ٤-٧-٩٩٦٩-٩٩٦٠-٩٧٨ (مجموعة)
٤-٠-٩٩٧٧-٩٩٦٠-٩٧٨ (ج ٣)
١- الحديث - سنن ٢- الحديث - الكتب الستة أ. العنوان
ديوي ٢٣٥,٦ ١٤٢٨/٤٨٩٨

رقم الإيداع: ١٤٢٨/٤٨٩٨
ردمك: ٤-٧-٩٩٦٩-٩٩٦٠-٩٧٨
٤-٠-٩٩٧٧-٩٩٦٠-٩٧٨ (ج ٣)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(المعجم ٢٠) أَبْوَابُ الْحُدُودِ (التحفة ١٢)

شرعی سزاؤں سے متعلق احکام ومسائل

(المعجم ١) - بَابٌ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ (التحفة ١)

٢٥٣٣- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ: أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ. فَسَمِعَهُمْ وَهُمْ يَذْكُرُونَ الْقَتْلَ فَقَالَ: إِنَّهُمْ لَيَتَوَاعَدُونِي بِالْقَتْلِ؟ فَلِمَ يَقْتُلُونِي؟ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: «لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا فِي إِحْدٰى ثَلَاثٍ: رَجُلٌ زَنٰى وَهُوَ مُحْصَنٌ فَرُجِمَ. أَوْ رَجُلٌ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ. أَوْ رَجُلٌ ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ» فَوَاللهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا فِي إِسْلَامٍ، وَلَا قَتَلْتُ نَفْسًا مُسْلِمَةً، وَلَا ارْتَدَدْتُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ. 576

باب:۱- مسلمان کو صرف تین جرائم کی وجہ سے سزائے موت دی جاسکتی ہے

۲۵۳۳- حضرت ابوامامہ اسعد بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے (باغی) لوگوں کو جھانک کر دیکھا تو آپ نے سنا کہ وہ (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو) قتل کرنے کی باتیں کر رہے ہیں، چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ مجھے قتل کرنے کے عہد و پیمان کر رہے ہیں۔ (آخر) وہ مجھے کیوں قتل کرنا چاہتے ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے: ”تین میں سے کسی ایک وجہ کے بغیر مسلمان آدمی کا خون کرنا جائز نہیں۔ (ایک) وہ شخص جس نے شادی شدہ ہو کر زنا کا ارتکاب کیا تو اسے رجم کیا جائے گا۔ (دوسرا) وہ شخص جس نے قصاص کے علاوہ کسی کو قتل کیا، اور (تیسرا) وہ شخص جو اسلام لانے کے بعد مرتد ہو گیا۔“ اللہ کی قسم! میں نے نہ جاہلیت میں زنا کیا تھا، نہ اسلام لانے کے بعد کیا ہے۔ اور میں نے کسی مسلمان فرد کو قتل نہیں کیا۔ اور اسلام لانے کے بعد مرتد بھی نہیں ہوا۔

٢٥٣٣_ [إسناده صحيح] أخرجه أبوداود، الديات، باب الإمام يأمر بالعفو في الدم، ح: ٤٥٠٢ من حديث حماد به، وحسنه الترمذي، ح: ٢١٥٨، وصححه ابن الجارود، ح: ٨٣٦.

فوائد ومسائل: ① یہ واقعہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی حیاتِ مبارکہ کے آخری ایام کا ہے جب مختلف شہروں سے کثیر تعداد میں باغی مدینہ طیبہ آ کر جمع ہو گئے تھے اور وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کرنا چاہتے تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آخر تک یہی کوشش کرتے رہے کہ انھیں سمجھا بجھا کر مطمئن کر دیا جائے تا کہ وہ بغاوت سے باز آ جائیں اور مدینہ منورہ کی مقدس زمین پر خون ریزی نہ ہو۔ اس موقع پر آپ نے وہ بات فرمائی تھی جو اس روایت میں بیان کی گئی ہے۔ ② مسلمان کو ناحق قتل کرنا بہت بڑا جرم ہے۔ ③ مذکورہ بالا اسباب کے علاوہ ہر قتل ناحق ہے۔ ان صورتوں میں بھی قتل کرنا عام آدمی کا کام نہیں بلکہ اسلامی حکومت یا شرعی عدالت ہی کسی کی سزائے موت کا فیصلہ کر سکتی ہے۔ ④ زنا کا جرم بہت سنگین ہے۔ اس کے باوجود اگر مجرم غیر شادی شدہ ہو تو اسے سزائے موت نہیں دی جا سکتی بلکہ سو کوڑے مارنے کی سزا دی جائے اور قاضی مناسب سمجھے تو کوڑوں کی سزا کے بعد ایک سال کے لیے اسے شہر بدر بھی کر سکتا ہے۔ ⑤ شادی شدہ مرد یا عورت اگر زنا کا ارتکاب کرے تو اس کی سزا رجم ہے' یعنی اسے پتھر مار مار کر ہلاک کر دیا جائے۔ ⑥ جو مسلمان اسلام ترک کر کے کوئی دوسرا مذہب اختیار کر لے' اسے مرتد کہتے ہیں' اس کی سزا بھی موت ہے لیکن اگر وہ توبہ کر کے دوبارہ اسلام قبول کر لے تو اسے معاف کر دیا جائے گا۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ یمن میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو دیکھا کہ ایک آدمی کو گرفتار کر کے رکھا ہوا ہے۔ وجہ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ وہ ایک یہودی تھا جس نے اسلام قبول کرنے کے بعد دوبارہ یہودی مذہب اختیار کر لیا تھا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اس کے فوری قتل کا مطالبہ کیا' چنانچہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کرا دیا۔ (صحيح البخاري' استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم' باب حكم المرتد والمرتدة و استتابتهم' حديث:٦٩٢٣) حافظ ابن حجر نے شرح میں مسند احمد کے حوالے سے یہی واقعہ ذکر کیا ہے۔ اس روایت میں ہے کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''ہم تقریباً دو مہینے سے اسے اسلام قبول کرنے کا کہہ رہے ہیں.....'' (فتح الباري:١٢/٣٤٣) ⑦ اس واقعے سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا عظیم مقام اور عصمت وعفت کے لحاظ سے ان کا اعلیٰ وارفع کردار واضح ہوتا ہے۔

٢٥٣٤ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُوبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، وَهُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَا

٢٥٣٤- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو مسلمان آدمی اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' اور میں (محمد ﷺ) اللہ کا رسول ہوں' اسے قتل کرنا حلال نہیں' سوائے تین افراد کے: جان کے بدلے میں جان'

٢٥٣٤_ أخرجه البخاري، الديات، باب قول الله تعالى: "إن النفس بالنفس والعين بالعين"، ح:٦٨٧٨ من حديث الأعمش به، ومسلم، القسامة والمحاربين، باب ما يباح به دم المسلم، ح:١٦٧٦ من حديث وكيع به.

يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ، إِلَّا أَحَدُ ثَلَاثَةِ نَفَرٍ: اَلنَّفْسُ بِالنَّفْسِ، وَالثَّيِّبُ الزَّانِي، وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ».

شادی شدہ زانی اور اپنے دین کو چھوڑ کر (مسلمانوں کی) جماعت سے الگ ہو جانے والا۔''

فائدہ: مسلمانوں کی جماعت سے الگ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اسلام ترک کر کے مسلمانوں سے خارج ہو جاتا ہے اور کوئی دوسرا مذہب اختیار کر کے کافروں میں شامل ہو جاتا ہے' اس سے مسلمانوں کی کوئی ایسی تنظیم مراد نہیں جو دین کی خدمت' تبلیغ یا جہاد وغیرہ کے نقطۂ نظر سے قائم کی گئی ہو اور ہر مسلمان رضا کارانہ طور پر اس میں داخل ہو سکتا ہو۔ ایک مسلمان جس طرح اس قسم کی کسی تنظیم میں شامل ہونے سے پہلے مسلمان ہوتا ہے' اسی طرح اس سے خارج ہونے کے بعد بھی مسلمان ہی رہتا ہے۔ ایسے مسلمان کو باغی بھی قرار نہیں دیا جا سکتا کیونکہ یہ تنظیمیں اسلامی سلطنت کے حکم میں نہیں جس سے بغاوت کی سزا موت ہے۔

(المعجم ٢) - بَابُ الْمُرْتَدِّ عَنْ دِينِهِ (التحفة ٢)

باب:٢- اسلام چھوڑ کر مرتد ہو جانے والا

٢٥٣٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ: أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ».

٢٥٣٥- حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سے روایت ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنا دین بدل ڈالے اسے قتل کر دو۔''

٢٥٣٦- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَا يَقْبَلُ اللهُ مِنْ مُشْرِكٍ، أَشْرَكَ بَعْدَمَا أَسْلَمَ، عَمَلًا حَتَّى يُفَارِقَ الْمُشْرِكِينَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ».

٢٥٣٦- حضرت بہز بن حکیم ؒ اپنے والد (حضرت حکیم بن معاویہ ؒ) سے اور وہ ان کے دادا (حضرت معاویہ بن حیدہ قشیری ؓ) سے روایت کرتے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اس مشرک کا کوئی عمل قبول نہیں کرتا جو اسلام لانے کے بعد مشرک ہو جائے حتی کہ وہ مشرکوں کو چھوڑ کر مسلمانوں سے آ ملے۔''

٢٥٣٥_ أخرجه البخاري، الجهاد والسير، باب لا يعذب بعذاب الله، ح: ٣٠١٧ من حديث سفيان به.

٢٥٣٦_ [إسناده حسن] أخرجه النسائي، الزكاة، باب من سأل بوجه الله عز وجل، ح: ٢٥٦٩ من حديث بهز به.

فوائد ومسائل: ① دین تبدیل کرنے سے مراد اسلام چھوڑ کر دوسرا مذہب اختیار کرنا ہے۔ کسی یہودی کا عیسائی ہو جانا یا مجوسی کا یہودی ہو جانا اس میں شامل نہیں۔ ② مرتد کے لیے توبہ کی گنجائش ہے۔ اگر وہ توبہ کرکے کافروں سے تعلق ختم کر لے تو اس کی توبہ قبول ہے' اس صورت میں اسے سزائے موت نہیں دی جائے گی۔

(المعجم ٣) - بَابُ إِقَامَةِ الْحُدُودِ (التحفة ٣)

باب:٣- حدیں جاری کرنا

٢٥٣٧- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ أَبِي شَجَرَةَ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «إِقَامَةُ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ، خَيْرٌ مِنْ مَطَرِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فِي بِلاَدِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ».

٢٥٣٧- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی مقرر کردہ حدوں میں سے ایک حد جاری کرنا اللہ عزوجل کی زمین میں چالیس راتوں کی بارش سے بہتر ہے۔''

٢٥٣٨- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ: أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يَزِيدَ أَظُنُّهُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ

٢٥٣٨- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زمین میں ایک (مجرم کو) حد لگانا زمین والوں کے لیے چالیس دن بارش برسنے سے بہتر ہے۔''

٢٥٣٧ـ [إسناده ضعيف جدًا] وضعفه البوصيري، قلت: سعيد بن سنان الحنفي الحمصي متروك، ورماه الدارقطني وغيره بالوضع" كما في التقريب.

٢٥٣٨ـ [إسناده ضعيف] أخرجه النسائي، قطع السارق، الترغيب في إقامة الحد، ح: ٤٩٠٨ من حديث ابن المبارك به * وجرير بن يزيد البجلي ضعيف كما في التقريب وغيره، وأخرج ابن حبان(موارد)، ح: ١٥٠٧ من طريق (محمد بن الحسن) ابن قتيبة (العسقلاني/ وثقه الدارقطني، والذهبي وغيرهما) عن (محمد) ابن قدامة (المصيصي/ وثقه الدارقطني، وابن حبان وغيرهما) حدثنا ابن علية عن يونس بن عبيد عن عمرو بن سعيد عن أبي زرعة به .... الخ، وإسناده ضعيف لعلل، منها تدليس يونس بن عبيد، وروى الطبراني في الصغير: ٢/ ٧٢ عن محمد بن عبدالصمد بن أبي الجراح المقرىء المصيصي حدثنا محمد بن قدامة الجوهري حدثنا إسماعيل ابن علية عن يونس بن عبيد عن جرير بن يزيد عن أبي زرعة به الخ، وقال: "تفرد به محمد بن قدامة"، ورواه عمرو بن زرارة (وهو ثقة) عن ابن علية عن يونس عن جرير عن أبي زرعة عن أبي هريرة به موقوفًا"، أخرجه النسائي، وللحديث شاهد ضعيف عند الطبراني في الأوسط: ٣٨٤/٥، ح: ٤٧٦٢، وقال الهيثمي في أحد رواته: "زريق ابن السخت ولم أعرفه" (٦/ ٢٦٣)، وفيه عفان بن جبير الطائي ينظر فيه، ومع ذلك حسنه المنذري، والعراقي.